37940- ٹیچر آواز بلند رکھنے کے لیے روزہ نہیں رکھتا

سوال

تدریسی عمل آواز بلند ہونے کا متقاضی ہے، اور میں روزے کی حالت میں کچھ پی نہیں سکتا جس کی وجہ سے مجھے بہت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے میرے لیے پانی پیان ضروری ہے (مجھے کھانے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ میں صرف اپنی آواز کی حفاظت کرنا چاہتا ہوں جس کی بنا پر میں دوران تدریس روزے نہیں رکھتا اور ان ایام کی قضاء چھٹیوں میں رکھتا ہوں) میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے بتائیں کہ کیا ایسا کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

پسندیدہ جواب

ماہ رمضان کے روزے رکھنا ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے، اور دین کے سب سے اہم واجبات میں سے ہے، لھذا کسی بھی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس میں سستی کرتے ہوئے رمضان کے روزے نہ رکھے۔

اور جب دینی اور دنیاوی مصلحتوں میں تعارض پیدا ہو جائے تو آپ دینی مصلحت کو مدنظر رکھیں اور اسے ہی مقدم کریں۔

اس لیے یا تو آپ روزے اور تدریسی عمل میں موافقت پیدا کرنے کی کوشش کریں (جو کہ انشاء اللہ بہت ہی آسان کام ہے اور مسلمان ہمیشہ سے ہی تدریسی فریضہ سرانجام دیتے آئے اور روزے بھی رکھتے آئے ہیں) اگرچہ تدریسی کام بلا تنخواہ ہی کیوں نہ کریں، تاکہ اس مہینہ کے روزے رکھ سکیں۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (12592) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.